السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک داعی دعوت تو دیتا ہے لیکن کوشش کے باوجود خود عمل کی طاقت نہیں رکھتا 'لیکن اس خیال سے وہ دعوت دیتا ہے کہ شاید مدعو اس پر عمل کر لے تو کیا اس صورت میں وہ دعوت دے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب نیکی کے کسی کام کی طرف دعوت دینے والا خود عمل نہ کر سکتا ہو' تو اسے دوسرے کو دعوت ضرور دینی چاہیے مثلاً ایک شخص تہجد پڑھنے کی دعوت دیتا ہو لیکن خود تہجد نہ پڑھنے کی طاقت نہ رکھتا ہو' یا صدقہ دینے کی دعوت دیتا ہو لیکن خود صدقہ کرنے کے لیے اس کے پاس مال نہ ہو تو ہم کہیں گے کہ اسے دوسروں کو دعوت ضرور دینی چاہیے ، لیکن اگر کوئی شخص دوسروں کو دعوت دیتا ہو لیکن خود طاقت کے باوجود عمل نہ کرتا ہو تو بلاشبہ یہ بے وقوفی اور گمراہی کی بات ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص305

محدث فتویٰ